میں ہوں سلیمانی!

رنگ بھرنے کی کتاب

پیشکش:
حسینی مومنٹ

میں ہوں سلیمانی

تصنیف:

مجید ملا محمدی

آرٹ:

فرشاد خسروی

مترجمہ:

ام لیلی شریف

پیشکش: حسینی مومنٹ

ہمارے مہربان سردار کی زندگی سادہ زیستی تھی۔

انکے تمام امور صرف رضائے الٰہی کے لیے تھے اور وہ پیغمبر اور معصوم اماموں علیہم السلام کی ہدایات پر عمل پیرا تھے۔ ہر روز زیارت عاشورا کو پڑھ کر امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ظہور کے لیے دعا کیا کرتے تھے۔لوگوں سے محبت کرتے اور شہداء کے گھر والوں کا احترام کرتے اور ان کے بچوں کے لیے ایک مہربان باپ کی حیثیت رکھتے تھے۔

وہ زیادہ تر کتابوں کا مطالعہ کرتے تھے

امام خمینی رہ اور انقلاب اسلامی کو بیحد پسند کرتے اور ان کے فرمان کو دل وجان سے سنتے تھے ۔

سردار سلیمانی ایک قدرت مند اور بہادر فرمانروا تھے
ان کے کاموں کی وجہ سے سب لوگ انہیں چاہتے تھے۔
خدا بھی ان کا عاشق تھا ۔اور ان کو مزدوری میں شہادت عطا فرمائی
خداوند متعال قرآن مجید میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتا ہے
(ھرگز یہ گمان مت کرنا کہ جو لوگ خدا کے راستے میں مارے گئے ہیں وہ مردہ ہو چکے ہیں بلکہ وہ لوگ زندہ ہیں اور اپنے پروردگار کی جانب سے رزق پاتے ہیں)

قاسم سلیمانی فرزند حسن
روز تولد: 20 اسفند (فارسی کا بارہواں مہینہ) 1335 ھ شمسی
زادگاہ: قریہ فنات ملک رابر کرمان
وہ بچپن ہی سے تیز ھوش اور بہادر تھے سبق بھی پڑھتے اور کام کو بھی جاتے تھے اور اپنے ماں باپ کی بھی مدد کرتے تھے
شہر کرمان ایران کے شہروں میں سے ایک خوبصورت شہر ہے اور وہاں کے لوگ مھربان اور مہمان نواز ہیں۔
ضرور وہاں کا سفر کریں

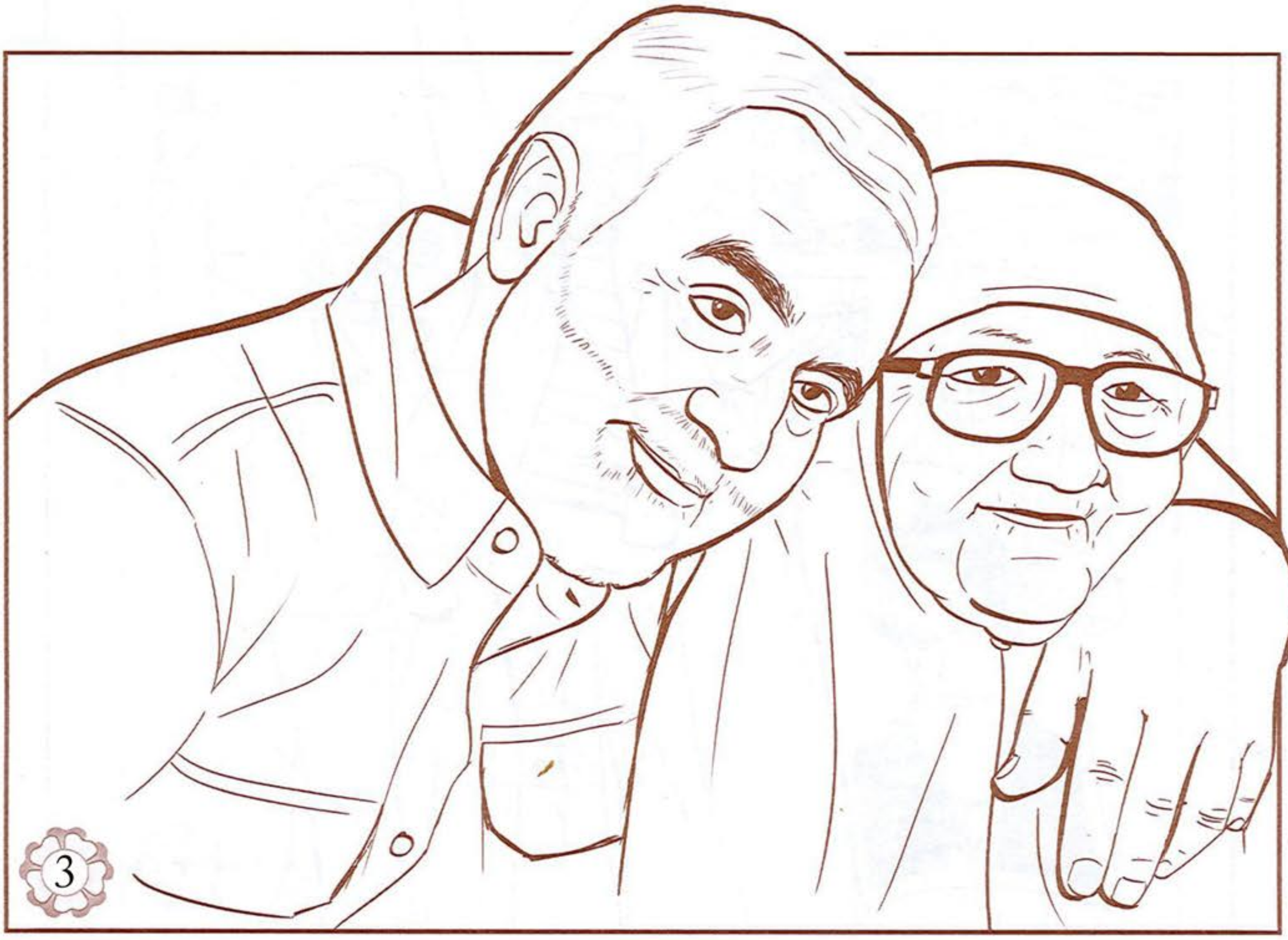

جس وقت امام خمینی رحمت اللہ علیہ بادشاہی حکمران کے ظلمانہ
کاموں کے خلاف قیام کیا اس وقت جناب قاسم سلیمانی ابھی
بچے تھے اور جب وہ تھوڑا بڑے ہوئے تو کرمان کے لوگوں کے ساتھ شاہ
اور اس کی حکومت کے خلاف جنگ کیا وہ اپنی بہت زیادہ
شجاعت اور بہادری کے ساتھ ٹینکوں اور پہلوی حکومت کے
کارندوں کے مقابلے میں کھڑے رہے اور نعرے لگاتے رہے۔
قاسم سلیمانی امام خمینی رضوان اللہ علیہ اور حکومت اسلامی کو بیحد
چاہتے تھے ۔آخرکار وہ اور سبھی ایران کے افراد اپنے ہمیشہ کی
آرزوں کو حاصل کر لیے اور حکومت امریکی بادشاہت ختم
ہو گئی اور اسلامی انقلاب ایران کو کامیابی مل گئی

قاسم سلیمانی جوانی کے عالم میں محاذ جنگ پر گئے تھے تاکہ
صدام اور اس کے مزدوروں کے ساتھ جنگ کریں وہاں وہ
ایک کمانڈر تھے ایک ایسا بہادر کمانڈر کہ جس سے دشمن
خوف زدہ تھے جنگجو سردار قاسم سلیمانی کے بے حد
عاشق تھے سردار اس قدر تیز ھوش اور بہادر تھے کہ
دشمن ھمیشہ ان سے اور انکے دوستوں سے شکست کھا
جاتے تھے

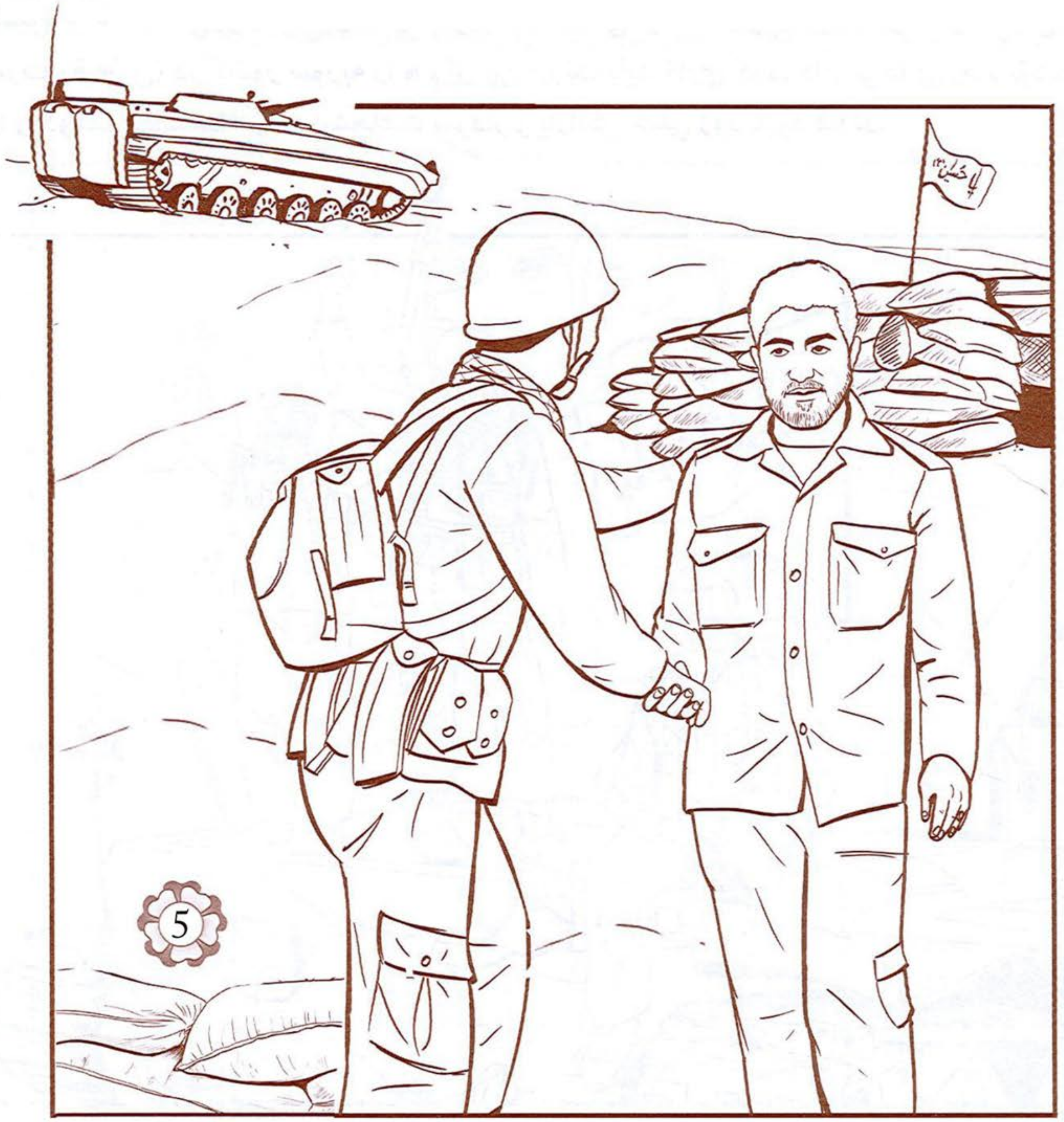

جنگ۔ اسلامی جنگجوؤں کی کامیابی کے ساتھ ختم ہوئی
کچھ سالوں کے بعد سردار کو خبر دی گئی: داعشی افراد
چاہتے ہیں کہ بے گناہ مسلمانوں کو ختم کر دیں وہ
لوگ نجف ، کربلا کاظمین سامرا کے شہروں میں
اماموں کے حرموں کے طرف جارہے ہیں تاہم ان کو
خراب کرے ۔اور چاہتے ہیں کہ ملک سوریہ میں
حضرت بی بی زینب سلام اللہ علیہا اور حضرت رقیہ
سلام اللہ علیہا کو ختم کر دیں تو ضروری ہے کہ کچھ نا کچھ کیا
جائے ۔ داعشی لوگ بے رحم تھے اور خدا کو پسند
نہیں کرتے تھے وہ لوگ جناب سردار اور انکے
دوستوں کی بہادری کی وجہ سے بہت جلد نابود ہو گیے

جب بھی محاذ جنگ سے واپس آتے تو شہداء کے
گھر والوں کو دیکھنے کے لیے جاتے تھے
شہداء کے بچوں سے بات چیت کرتے اور ان کے لیے
یادداشت کی تعریف کرتے۔
شہداء مدافع حرم کے بچوں کو بہت چاہتے تھے۔
ان سے کہا کرتے تھے کہ میں کبھی بھی تمہیں دیکھنے
سے سیر نہیں ہوتا آپ لوگ میرے بچے ہیں
یتیم بچے حاج قاسم کو دیکھ کر محسوس کرتے تھے
کہ ان کے شہید باپ گھر لوٹ کر آئے ہیں

رھبر انقلاب بھی سردار قاسم سلیمانی سے بیحد محبت کرتے تھے ایک مرتبہ رھبر نے انھیں ذولفقار کی نشانی دی چونکہ آپ ایک بہادر اور بڑے کمانڈر تھے نشان ذولفقار جنگ کی ایک اھم نشانی تھی جو کہ قاسم سلیمانی کو دیا جانا چاہیے تھا وہ فقط ایک اکیلا کمانڈر تھے کہ اس نشان کو رھبر انقلاب کے ہاتھوں سے لیا ہے ایسا کمانڈر کہ جس کی فکر اور شجاعت کے ذریعے داعشی لوگوں کا خاتمہ ہوا اور اسلامی ممالک سوریہ لبنان اور عراق بھی نجات پا گئے

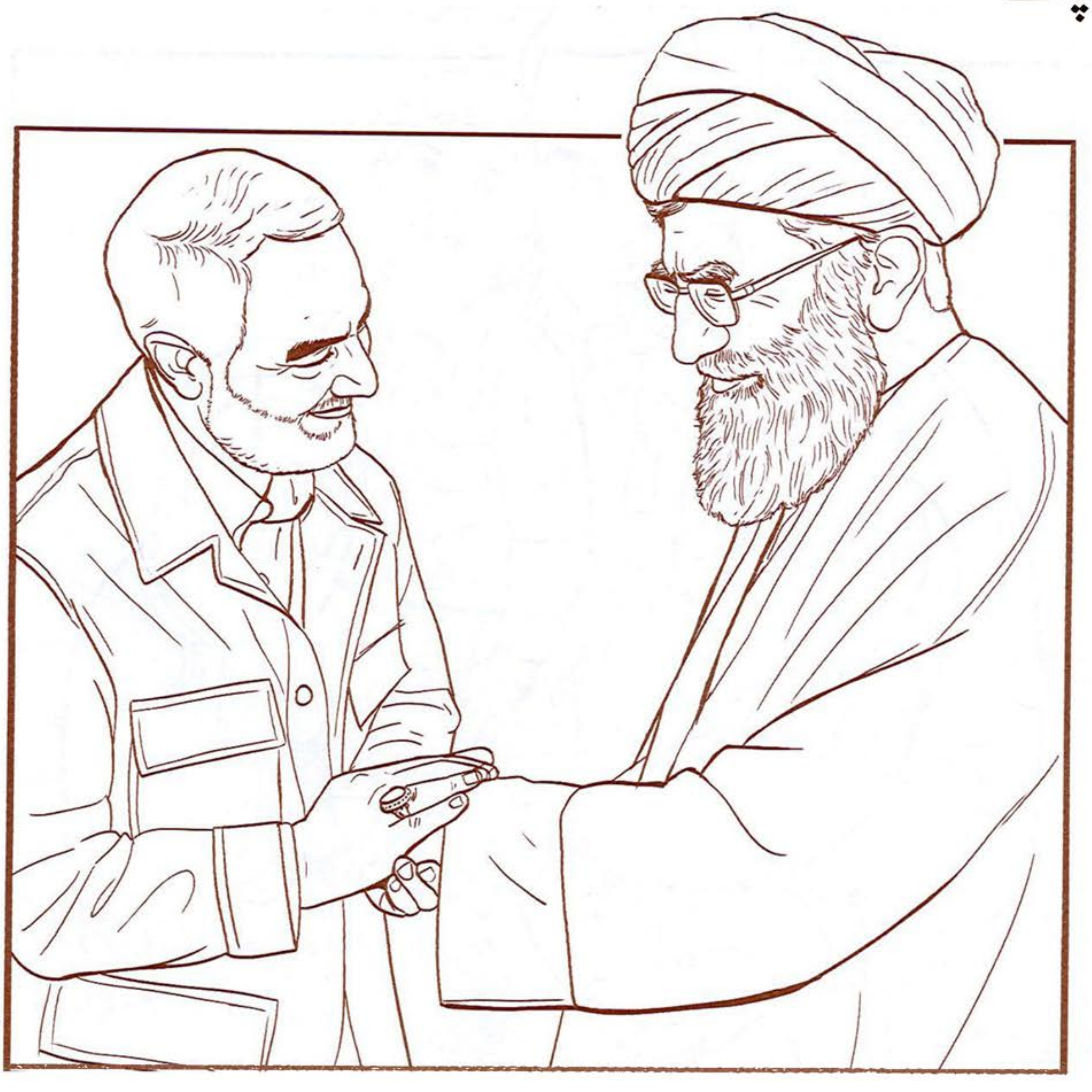

ھمیشہ اھلبیت علیھم السلام کی زیارت پر جاتے
تھے۔ عراق ایران سوریہ وغیرہ میں ضریحوں کی
خوشبو کو سونگھتے اور گریہ فرماتے تھے
سردار قاسم سلیمانی ان مقدس حرموں
کو اپنی جان سے زیادہ چاہتے تھے۔

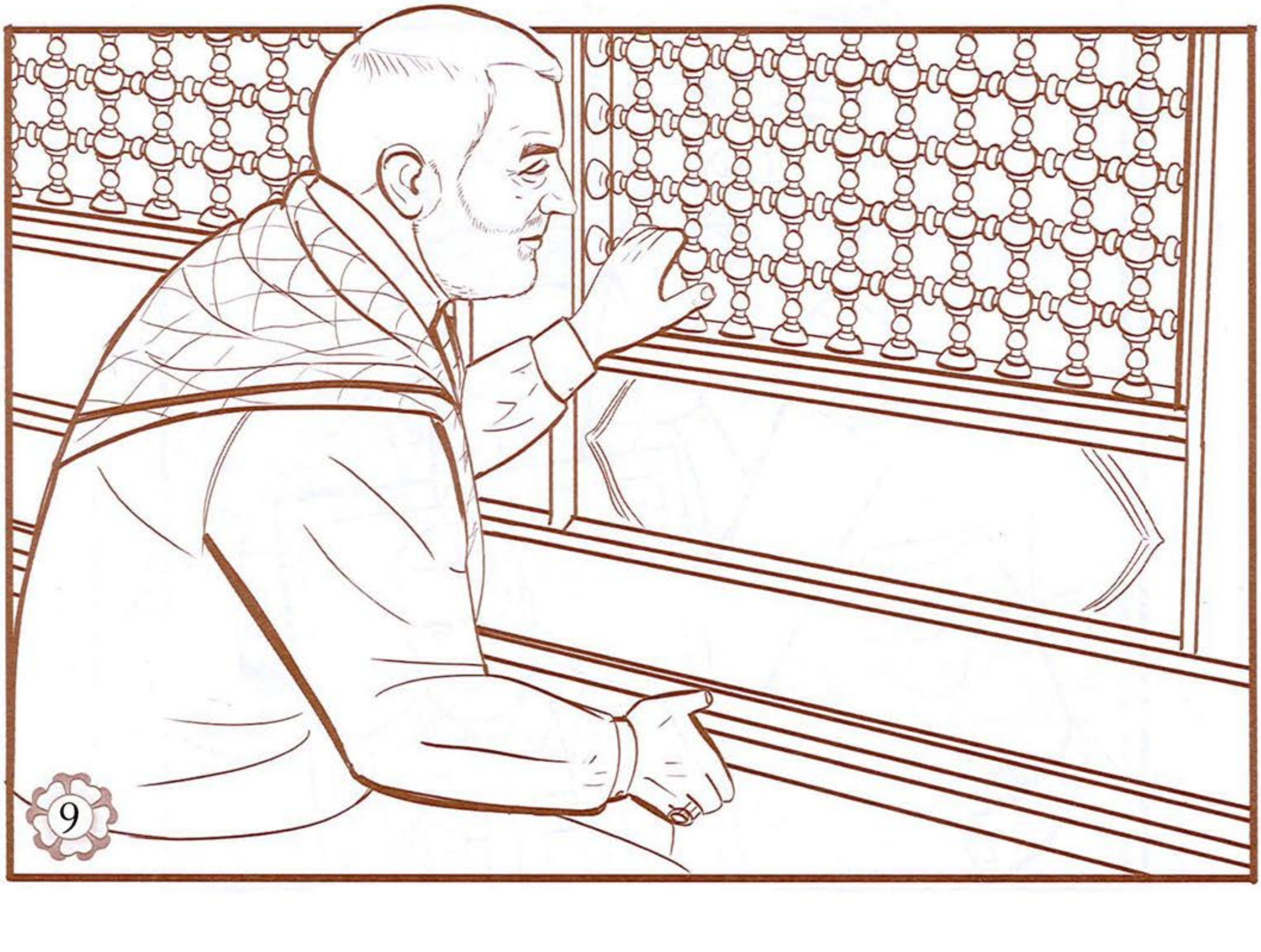

ٹرامپ صدر جمہوریہ امریکہ ان سے بہت
زیادہ ڈرتا تھا
امریکہ داعش والوں کو بہت زیادہ پیسہ اور اسلحہ دیے
تاکہ مسلمانوں کو ختم کر دیں لیکن سردار سلیمانی نے
امریکہ اور داعشیوں کو ہرا دیا

1398 دی 13 کو روز جمعہ ابھی ہوا روشن نہیں ہوئی تھی سردار سلیمانی اور انکے دوست ابو مھدی اور ان کے دیگر احباب ہوائی جہاز پر سوار ہوکر بغداد پہنچے۔
اتفاقاً امریکی ڈرون نے ان کا پیچھا کیا اور ان کی گاڑی کو میزائل کے ذریعے نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں سردار سلیمانی اور انکے دوست شہید ہو گیے

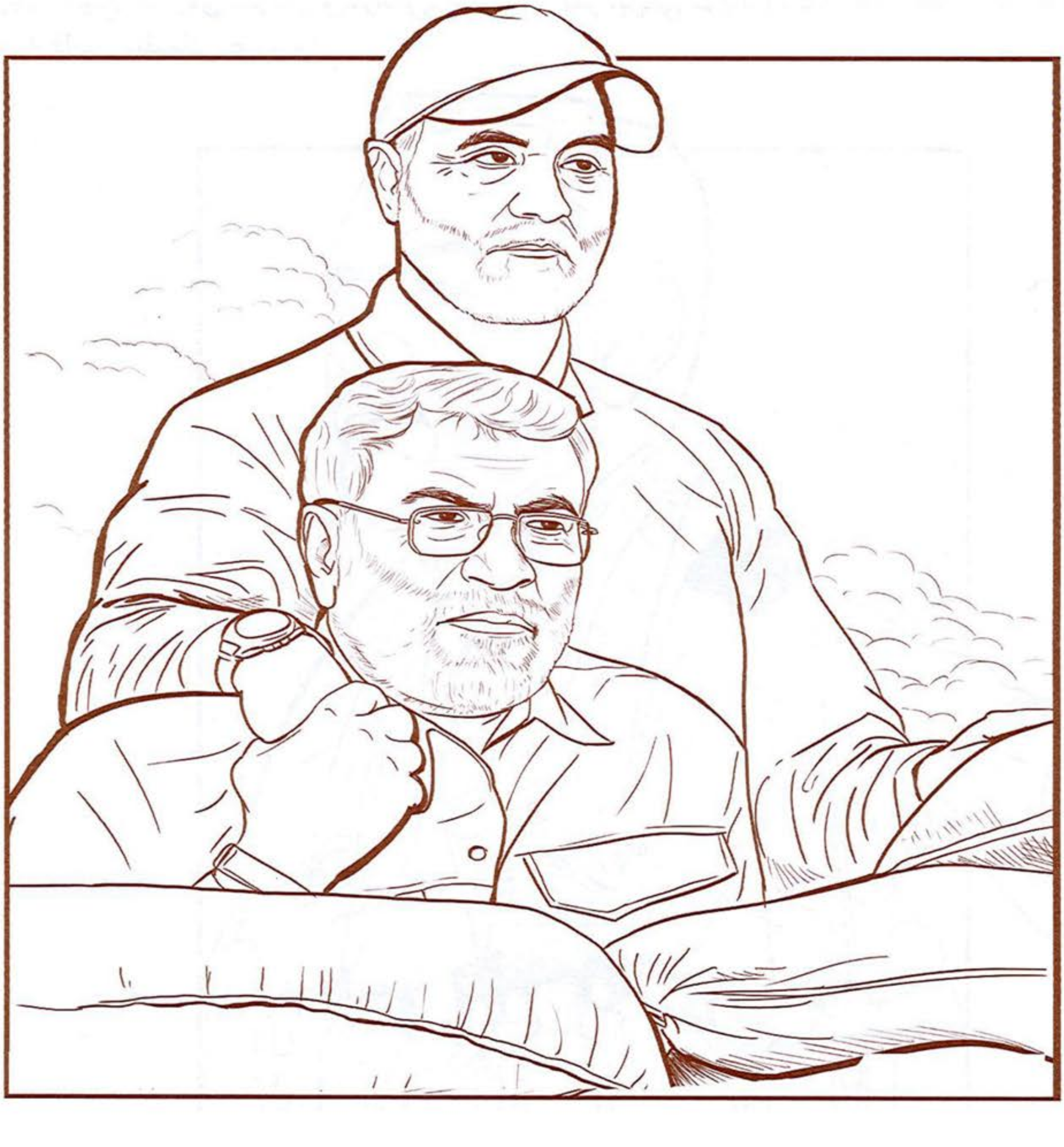

ان کی شہادت کے دن اور دوسرے ایام میں ایران
،عراق لبنان اور دیگر ممالک کے مسلمان
لوگ سڑکوں پر نکل پڑے اور وعدہ کیا کہ ہم
آپ کے راستے کو جاری رکھیں گے اور ہم ظالم
اور فاسد امریکہ سے انتقام لیں گے
سردار اور انکے دوستوں کی تشییع جنازہ میں لاکھوں
کے لوگوں نے فریاد بلند کی کہ
ہم سب قاسم سلیمانی ہیں